السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتےّ نے گنےّ کے رس سے بھرے ہوئے برتن میں منہ ڈالا اس سے گڑتیار کیا گیا، اب وہ گڑ قابل استعمال ہے یا نہیں، کہتے ہیں آگ سے جلی ہوئی چیز پاک ہو جاتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض ائمہ نے شکاری کتے کے جھوٹھے پر محمول کر کے اجازت دی ہے، مگر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ناجائز لکھا ہے، اس لیے احوط مذہب یہی ہے کہ مسلمان کو پرہیز کرنا چاہیے، اور گڑ مویشیوں کو کھلا دینا چاہیئے۔ آگ سے پکی ہوئی چیز کے پاک ہونے کا مسئلہ حدیث شریف کا نہیں ہے۔
(قوانین فطرت ص ۵ جلد نمبر ۷) (الجواب صحیح علی محمد سعیدی خانیوال)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 24

محدث فتویٰ